

میں مصروف ہیں۔ آپ نے اپنے مخصوص تعمیری ادبی نقطہ نظر کو فروغ دینے، ادب کو اسلام کی خدمت کے لئے تیار کرنے اور اپنے اہل قلم کو منظم کرنے کے لئے "قارآن" کا اجرا کیا ہے۔ ان مقاصد کے پیش نظر کس نوعیت کا ہونا چاہئے؟

بہ ادارت :- بشیر احمد صاحب ارشد۔

مقام اشاعت :- نزد تھانہ گوالمنڈی - لاہور

ماہنامہ شریب

چند سالانہ :- پانچ روپے رتی پرچہ ۸/۰

یہ نوا جہاں نامہ اسلامی ادب کے محاذ کا ایک سرگرم مجاہد ہے۔ اس کے لکھنے والے بالعموم وہ اہل قلم ہیں جن کا تعلق حلقہ ادب اسلامی یا انجمن تعمیر پسند مصنفین کے طرز فکر سے ہے۔ نظم و نثر دونوں میدانوں میں یہ جریدہ نئے نئے اسالیب کے ساتھ اسلامی قدروں کو پیش کر رہا ہے۔ اہتمام صرف اسی کا نہیں کہ جریدے کا معنوی پہلو معیار سے نہ گرنے پائے بلکہ ظاہری محاسن کا بھی پورا پورا لحاظ رکھا گیا ہے۔ مرتب رسالہ کو معیار کے ساتھ ساتھ تنوع کی اہمیت کا جو احساس ہے اس کا ثبوت شریب کے ہر شمارے سے مل سکتا ہے۔

بہ ادارت :- محمد جلیل خاں صاحب

مقام اشاعت :- قائم گنج ضلع فرخ آباد، یوپی (انڈیا)

ماہنامہ فردوس

چند سالانہ :- چار روپے رتی پرچہ ۵/۰

یہ رسالہ بھی بھرے ہوئے اسلامی طرز فکر کا ایک اچھا منظر ہے۔ زبان کی سادگی اور انداز بیان کے عام فہم ہونے کا جو لحاظ رکھا گیا ہے اس کی وجہ سے یہ خورتوں، بچوں اور کم خواندہ لوگوں کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ "احسانات" درام پور کے بعد یہ رسالہ اس قابل ہے کہ مسلمان گھرانے اسے قدر کی نگاہ سے دیکھیں اور اپنی خواتین اور بچوں کے فکر و اخلاق کی تعمیر اسلامی بنیادوں پر کرنے کے لئے اس سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔ "احسانات" کی طرح فردوس کی یہ اہمیت بھی نظر انداز نہ کرنی چاہیے کہ اس رسالے کے مندرجات سے تعلیم بالغا کے کام میں مدد ملی جاسکتی ہے۔ فردوس کا صورتی معیار بھی پست نہیں ہے۔